سوال

تفسیر ابن عباس (153)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک تفسیر منسوب ہے جوکہ تفسیر ابن عباس کے نام سے مشہور ہے اس کی اسنادی حیثیت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر ابن عباس کی حقیقت یہ ہے کہ اس کی سند سلسلۃ الکذب ہے اس کی سند میں ایک راوی محمد بن مروان السدی ہے جوکہ متہم بالکذب راوی ہے اوریہ سدی محمد بن السائب الکلبی سے روایت بیان کرتا ہے اوریہ بھی رافضی اور متہم بالکذب ہے اس طرح کلبی ابوصالح باذام سے روایت بیان کرتا ہے اوریہ ؛

علاوہ ازیں محدثین کرام رحمہم اللہ کی تریحات کے مطابق باذام نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنالہذایہ سند بے کاراورداھی تباہی ہے اس لیے اس سے وہی شخص استدلال لے گاجسے علم کاکچھ حصہ بھی نہیں ملا۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

548

محدث فتویٰ